روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 11 نومبر 2008ء 12 ذیقعد 1429 ہجری 11 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 258

ماں کی طرف سے صدقہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا۔ میری ماں اچانک فوت ہوگئی میرا خیال ہے کہ اگر وہ بات کرسکتی تو ضرور صدقہ کرتی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اسے ثواب ہو گا فرمایا ہاں۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب موت الفجأۃ حدیث نمبر:1299)

بیت المہدی بریڈفورڈ یو۔کے کے شاندار افتتاح کے ساتھ تحریک جدید کے نئے اور 75 ویں سال کے آغاز کا اعلان

بیوت الذکر کی تعمیر کا مقصد خداتعالیٰ کی عبادت اور تقویٰ کے ساتھ اس کی رضا کا حصول ہے

تحریک جدید کے شاملین کی تعداد 5 لاکھ سے بڑھ گئی ہے مالی قربانی میں پاکستان اول رہا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7/ نومبر 2008ء بمقام بیت المہدی بریڈفورڈ یو۔کے کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 نومبر 2008ء کو بریڈفورڈ یو۔کے میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ ابراہیم آیت 32 کی تلاوت کی اور پھر فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ آج بریڈفورڈ کی جماعت کو بھی بیت الذکر بنانے کی توفیق ملی۔ اس علاقے میں تعمیر ہونے والی جماعت احمدیہ کی یہ پہلی بیت الذکر ہے‘ یہ بیت شہر کی کافی اونچائی پہ واقع ہے جہاں سے سارا شہر نظر آتا ہے۔ اس لحاظ سے اس بیت الذکر کی ایک نمایاں حیثیت ہوگئی ہے۔ حضور انور نے بریڈفورڈ کی اس بیت الذکر کے بارے میں بعض کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی تعمیر پر 23 لاکھ پاؤنڈ خرچ ہوئے ہیں اور تقریباً 600 مردوں اور 600 خواتین کی گنجائش کے دو بڑے بڑے ہال ہیں۔ لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ یوکے نے بھی اس کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر چندے دیئے اور پھر لوکل بریڈفورڈ کی جماعت نے بھی کافی قربانی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزاء دے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس مقصد کے لئے اس گھر کی تعمیر کرنے کا حکم دیا ہے‘ وہ مقصد پورا کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ اس خدا کے لئے وہ خالص دل پیدا کرنا ضروری ہے جس میں اس کی رضا کے حصول کا مقصد کوٹ کوٹ کر بھرا ہو اور جس میں خالصتاً للہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کا جذبہ بھی موجزن ہو، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو دنیا میں خداتعالیٰ کا گھر بنائے گا، خداتعالیٰ اس کے بدلے جنت میں اس کے لئے ایک گھر بنادے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری بیوت الذکر اس تعلیم کا پرچار کرنے والی ہیں جو پیار و محبت اور حلم کی بنیاد ڈالنے والی ہے، ہم تو ہر حال میں صلح کا ہاتھ بڑھاتے ہوئے دنیا کو امن دینے کے خواہشمند ہیں۔ ہماری بیوت الذکر تو صرف خدائے واحد کی عبادت کا حق ادا کرنے کیلئے بنائی جاتی ہیں۔ ہم میں سے ہر احمدی کے قول و عمل سے اس بات کا اظہار ہونا چاہئے کہ وہ محبتوں کا علمبردار ہے، دلوں کو جوڑنے والا ہے، فتنہ و فساد کو دنیا سے عمومی طور پر ختم کرنے والا اور رحماء بینھم کا عملی اظہار کرنے والا ہے، تبھی یہ بیت الذکر ہمارے اس مقصد کو پورا کرنے والی ہوگی جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے اور تبھی ہماری دعوت الی اللہ دوسروں کے دلوں پر اثر کرنے والی ہوگی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور اس کو راضی کرنے کے لئے جو شخص ایک بدی سے بچتا ہے اس کو متقی کہتے ہیں۔ قرآن کریم تقویٰ کی تعلیم دیتا ہے اور یہی اس کی علت غائی ہے۔ پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس بیت الذکر کی تعمیر کے ساتھ تقویٰ کے ساتھ خالص اللہ تعالیٰ کا ہو کر اپنی نمازوں کی ادائیگی کی کوشش کرے اور آپس میں پہلے سے بڑھ کر پیار محبت اور بھائی چارے کے تعلقات پیدا کرے۔

حضور انور نے فرمایا جو آیت شروع میں میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کیلئے دو اہم حکم عطا فرمائے ہیں۔ ان میں سے پہلا حکم نمازوں کا قیام ہے اور دوسرا حکم خداتعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنا ہے۔ عجیب تصرف الٰہی ہے کہ ہارٹلے پول کی بیت الذکر کا جب افتتاح ہوا تو اس وقت بھی تحریک جدید کے نئے سال کا آغاز ہو رہا تھا۔ تحریک جدید کے منصوبے سے احمدیت کی دعوت پہلے سے زیادہ بڑھ کر اور شان کے ساتھ ہندوستان سے باہر کے ممالک میں پھیلی۔ آج تمام دنیا میں جماعتی ترقیات اصل میں اسی تحریک کا ثمرہ ہیں۔ پس آج آپ کو ایک جوش کے ساتھ دعوت الی اللہ اور مالی قربانیاں کرنے کی ضرورت ہے اور یہی حقیقی شکرانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی جماعت کو ہمیشہ ایسی قربانی کرنے والی عورتیں، مرد، بچے اور بوڑھے عطا فرماتا چلا جائے جو دنیا کی بجائے آخرت پر نظر رکھتے ہوں۔

حضور انور نے تحریک جدید کے ختم ہونے والے سال کا موازنہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ تحریک جدید کا 74 واں سال ختم ہوا ہے اور اب 75 واں سال شروع ہو گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس سال خداتعالیٰ کے فضل سے مجموعی طور پر جماعت کو تحریک جدید میں پہلے سے بڑھ کر مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی اور خداتعالیٰ کے فضل سے چندہ ادا کرنے والوں کی تعداد 5 لاکھ سے تجاوز کرگئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ امسال وصولی کے لحاظ سے پاکستان اول امریکہ دوم اور برطانیہ سوم ہے۔ اسی طرح پاکستان سمیت بعض دیگر ممالک کی اندرونی جماعتوں کی ادائیگی کے لحاظ سے نمایاں پوزیشن پر آنے والی جماعتوں کی فہرست پیش کی اور پھر فرمایا اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کو جزاء دے اور ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور آئندہ بھی یہ اس حقیقت کو سمجھتے ہوئے مالی قربانی کی روح کو قائم کرتے ہوئے مالی قربانی کرتے چلے جائیں اور اپنی عبادتوں کے معیار بڑھاتے چلے جانے والے ہوں۔

خصوصی درخواست دعا

۞ مکرم محمد عارف صاحب افسر جلسہ سالانہ قادیان و ناظر مال صدر انجمن احمدیہ قادیان گردے فیل ہونے کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ امرتسر کے ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی معجزانہ کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت اساتذہ

۞ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول ربوہ میں ہائی کلاسز کو ریاضی، بیالوجی اور اردو پڑھانے والے اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کرکے خاکسار کو 12 نومبر 2008ء تک بھجوا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ / امیر جماعت سے تصدیق شدہ ہو۔

قابلیت: ایم ایس سی / بی ایس سی، ایم ایڈ یا بی ایڈ اضافی قابلیت شمار ہوگی۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

۞ فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیّر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ خداتعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

سالانہ وسہ ماہی چہارم تقریب تقسیم انعامات 2007-08ء

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

محض خداتعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 2 نومبر 2008ء کو شام 6 بجے ایوان محمود ہال میں سالانہ و سہ ماہی چہارم 2007-08ء تقریب تقسیم انعامات منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب صدر مجلس وقف جدید و امیر ضلع فیصل آباد تھے۔ شرکاء کی کثیر تعداد کے ساتھ ہال مکمل طور پر بھرا ہوا تھا اور تقریباً 900 احباب و مہمانان اس تقریب میں شامل تھے۔

تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے سالانہ کارگزاری کی شعبہ وار رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے مختلف شعبہ جات کے تحت خدمات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ دوران سال 2007-08ء میں 25 آل ربوہ و بلاک وائز علمی مقابلے ہوئے اوسطاً 45 حلقہ جات میں تعلیم القرآن کلاسز جاری ہیں۔ بجٹ کا 100 فیصد حصہ مرکز میں خداتعالیٰ کے فضل سے جمع کروایا جا چکا ہے۔ 8625 خدام تحریک جدید میں شامل ہیں۔ جبکہ وعدہ جات 36 لاکھ روپے کے ہیں۔ نئے تعلیمی سال کے موقع پر 350 سے زائد ضرورت مند طلباء کو تعلیمی امداد دی گئی۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں طلباء کی ایک فری کوچنگ کلاس لگائی گئی جس میں 350 طلباء شامل ہوئے اور یہ کلاس 2 ماہ تک جاری رہی۔ ماہ اپریل میں آل ربوہ صنعتی نمائش و مقابلہ کیمپنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش کو تقریباً 8000 مرد و خواتین نے دیکھا۔ بے روزگاری دور کرنے اور ملازمت کے حصول کے لئے خدام کو مشورے، راہنمائی اور ان کے لئے نوکریوں کی تلاش میں مدد دی جا رہی ہے۔ میٹرک کے طلباء کی سالانہ تربیتی کلاس میں 315 طلباء نے شرکت کی۔ 10 یوم تربیت منائے گئے۔ 3950 ربوہ کے خدام خداتعالیٰ کے فضل سے وصیت کر چکے ہیں، کل خدام میں سے 47 فیصد سے زائد جبکہ کمانے والے 50 فیصد سے زائد خدام نظام وصیت میں شامل ہیں۔ ربوہ کے 100 فیصد حلقہ جات میں سہ روزہ سالانہ تربیتی پروگرام مکمل ہو چکے ہیں۔ صد سالہ خلافت جوبلی سپورٹس ریلی کے تحت 15 اجتماعی اور 42 انفرادی مقابلہ جات میں 3000 خدام شامل ہوئے، یہ ریلی 3 ماہ جاری رہی۔ شعبہ وقار عمل کے تحت دوران سال 4575 وقار عمل ہوئے جس میں 85200 خدام شامل ہوئے۔ سیکیورٹی کے حوالے سے جمعہ کے موقع پر بیت اقصیٰ ربوہ میں باقاعدگی کے ساتھ خدام الاحمدیہ مقامی کو خدمت کی توفیق ملتی ہے۔ عیدالاضحیہ اور عیدالفطر کے موقع پر 2450 خدام نے خدمت کی سعادت پائی۔

حضرت مسیح موعود نے ایک فارسی شعر میں فرمایا تھا

ع مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمتِ خلق است

اس ماٹو کے تحت خدام الاحمدیہ ربوہ کو شعبہ خدمت خلق کے حوالے سے اس سال غیر معمولی خدمت کی توفیق ملی۔ دوران سال 1737 بوتل عطیہ خون پیش کرنے کی توفیق ملی۔ کل 502 میڈیکل کیمپس کا انعقاد ہوا جس میں 28205 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ خدام الاحمدیہ کے تحت چلنے والی فری ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں میں 13250 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ دوران سال سردیوں میں گرم کپڑے، سوئٹرز، اسی طرح عیدین کے موقع پر کپڑے اور راشن بھی مستحقین میں تقسیم کئے گئے۔ رمضان المبارک کے دوران شیخوپورہ، جھنگ اور فیصل آباد کی جیلوں میں نادار قیدیوں کی امداد کے لئے راشن پیکٹس بھجوائے گئے۔

سالانہ کارگزاری رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے سہ ماہی چہارم میں اعزاز پانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اس سہ ماہی میں حلقہ صدر جنوبی نے اول، کوارٹرز صدر انجمن نے دوم اور دارالعلوم شرقی مسرور نے سوم پوزیشن حاصل کی جبکہ سالانہ کارگزاری میں کوارٹرز صدر انجمن اول، دارالصدر جنوبی دوم اور بیوت الحمد کوارٹرز سوم رہے۔

ان کے علاوہ خدمت سلسلہ کے لئے بیرون ملک جانے والے ایک ممبر عاملہ مکرم شفیق الرحمان صاحب نائب مہتمم مقامی جبکہ چار ایسے ممبران عاملہ جو نئے سال سے مجلس انصاراللہ میں قدم رکھنے والے ہیں، مکرم حکیم قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب محاسب مقامی، مکرم عمر فاروق صاحب ناظم اطفال، مکرم ماجد اقبال صاحب نائب مہتمم مقامی اور مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی ربوہ نیز ایسے زعماء جو اپنی 4 سالہ مدت پوری کر چکے ہیں ان کو بھی تحائف اور یادگاری شیلڈز پیش کی گئیں۔

تقسیم انعامات کے بعد محترم مہمان خصوصی نے شرکاء سے خطاب کیا جس میں انہوں نے تعلیم حاصل کرنے اور سادگی اپنانے پر زور دیا۔

مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے محترم مہمان خصوصی اور تمام شرکاء کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ یہ سالانہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ دعا کے بعد تمام شرکاء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

(رپورٹ ایم۔اے رشید)

خلافت حقہ سے پیار

تجھ سے ملی ہے ہم کو ابدتاب زندگی
تجھ پر ہوئی ہے ختم خلافت کی اک صدی

تو ہے تو ہم ہیں کارگہ جاں میں مستعد
تجھ سے لہو میں رنگ ہے دل میں شگفتگی

تجھ کو خدا نے خلق کیا اہتمام سے
تجھ میں جھلک ہے مہدیٔ دوراں کے نور کی

پیکر ترا تراش کے آئینہ کر دیا
آواز میں تری ہے فرشتوں کی راگنی

خوشبو کہاں سے آئی کہ حیراں ہوا چمن
نکہت ترے وجود کی گلشن میں آ گئی

اک بار جو کیا ہے ارادہ ٹلا نہیں
تو نے یہ بازی جیت کے ہاری نہیں کبھی

سن کر تیرے خطاب جلالت مآب کو
خستہ تنوں کو ایک نئی زندگی ملی

خالدؔ مجھے خلافت حقہ سے پیار ہے
اس کے لئے ہی وقف ہے میری یہ شاعری

ڈاکٹر عبدالکریم خالد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود سے رشتۂ اخوت اور اطاعت قائم کرنا بیعت کی شرط ہے

تنگدستی اور خوشحالی ہر حالت میں امیر اور امام کی اطاعت کرنا واجب ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 19 ستمبر 2003ء مطابق 19 تبوک 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا: شرائط بیعت کا جو مضمون شروع کیا ہوا تھا اس میں آج آخری شرط جو ہے، دسویں شرط بیعت کی وہ بیان کروں گا۔ دسویں شرط یہ ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

اس شرط میں حضرت اقدس مسیح موعود ہم سے اس بات کا عہد لے رہے ہیں کہ گو کہ اس نظام میں شامل ہو کر ایک بھائی چارے کا رشتہ مجھ سے قائم کر رہے ہو کیونکہ ایک (۔) دوسرے (۔) کا بھائی ہے لیکن یہاں جو محبت اور بھائی چارے کا رشتہ قائم ہو رہا ہے یہ اس سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہاں برابری کا تعلق اور رشتہ قائم نہیں ہو رہا بلکہ تم اقرار کر رہے ہو کہ آنے والے مسیح کو ماننے کا خدا اور رسول کا حکم ہے۔ اس لئے یہ تعلق اللہ تعالیٰ کی خاطر قائم کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی اور (۔) کو اکناف عالم میں پہنچانے کے لئے، پھیلانے کے لئے رشتہ جوڑ رہے ہیں۔ اس لئے یہ تعلق اس اقرار کے ساتھ کامیاب اور پائیدار ہو سکتا ہے جب معروف باتوں میں اطاعت کا عہد بھی کرو اور پھر اس عہد کو مرتے دم تک نبھاؤ۔ اور پھر یہ خیال بھی رکھو کہ یہ تعلق یہیں ٹھہر نہ جائے بلکہ اس میں ہر روز پہلے سے بڑھ کر مضبوطی آنی چاہئے اور اس میں اس قدر مضبوطی ہو اور اس کے معیار اتنے اعلیٰ ہوں کہ اس کے مقابل پر تمام دنیاوی رشتے، تعلق، دوستیاں ہیچ ثابت ہوں۔ ایسا بے مثال اور مضبوط تعلق ہو کہ اس کے مقابل پر تمام تعلق اور رشتے بے مقصد نظر آئیں۔ پھر فرمایا کہ: یہ خیال دل میں پیدا ہو سکتا ہے کہ رشتہ داریوں میں کبھی کچھ لو اور کچھ دو، کبھی مانو اور کبھی منواؤ کا اصول بھی چل جاتا ہے۔ تو یہاں یہ واضح ہو کہ تمہارا یہ تعلق غلامانہ اور خادمانہ تعلق بھی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر ہونا چاہئے۔ تم نے یہ اطاعت بغیر چون و چرا کئے کرنی ہے۔ کبھی تمہیں یہ حق نہیں پہنچتا کہ یہ کہنے لگ جاؤ کہ یہ کام ابھی نہیں ہو سکتا، یا ابھی نہیں کر سکتا۔ جب تم بیعت میں شامل ہو گئے ہو اور حضرت مسیح موعود کی جماعت کے نظام میں شامل ہو گئے ہو تو پھر تم نے اپنا سب کچھ حضرت مسیح موعود کو دے دیا اور اب تمہیں صرف ان کے احکامات کی پیروی کرنی ہے، ان کی تعلیم کی پیروی کرنی ہے۔ اور آپ کے بعد چونکہ نظام خلافت قائم ہے اس لئے خلیفہ وقت کے احکامات کی، ہدایات کی پیروی کرنا تمہارا کام ہے۔ لیکن یہاں یہ خیال نہ رہے کہ خادم اور نوکر کا کام تو مجبوری ہے، خدمت کرنا ہی ہے۔ خادم کبھی کبھی بڑ بڑا بھی لیتے ہیں۔ اس لئے ہمیشہ ذہن میں رکھو کہ خادمانہ حالت ہی ہے لیکن اس سے بڑھ کر ہے کیونکہ اللہ کی خاطر اخوت کا رشتہ بھی ہے اور اللہ کی خاطر اطاعت کا اقرار بھی ہے اور اس وجہ سے قربانی کا عہد بھی ہے۔ تو قربانی کا ثواب بھی اس وقت ملتا ہے جب انسان خوشی سے قربانی کر رہا ہوتا ہے۔ تو یہ ایک ایسی شرط ہے جس پر آپ جتنا غور کرتے جائیں حضرت اقدس مسیح موعود کی محبت میں ڈوبتے چلے جائیں گے اور نظام جماعت کا پابند ہوتا ہوا اپنے آپ کو پائیں گے۔

بعض دفعہ بعض لوگ معروف فیصلہ یا معروف احکامات کی اطاعت کے چکر میں پڑ کر خود بھی نظام سے ہٹ گئے ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی خراب کر رہے ہوتے ہیں اور ماحول میں بعض قباحتیں بھی پیدا کر رہے ہوتے ہیں۔ ان پر واضح ہو کہ خود بخود معروف اور غیر معروف فیصلوں کی تعریف میں نہ پڑیں۔ غیر معروف وہ ہے جو واضح طور پر اللہ تعالیٰ کے احکامات اور شریعت کے احکامات کی خلاف ورزی ہے جیسا کہ اس حدیث سے ظاہر ہے۔ حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور اس پر ایک شخص کو حاکم مقرر کیا تا کہ لوگ اس کی بات سنیں اور اس کی اطاعت کریں۔ اس شخص نے آگ جلوائی اور اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ آگ میں کود جائیں۔ بعض لوگوں نے اس کی بات نہ مانی اور کہا کہ ہم تو آگ سے بچنے کے لئے مسلمان ہوئے ہیں۔ لیکن کچھ افراد آگ میں کودنے کے لئے تیار ہو گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس بات کا علم ہوا تو آپؐ نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ اس میں کود جاتے تو ہمیشہ آگ میں ہی رہتے۔ نیز فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے رنگ میں کوئی اطاعت واجب نہیں۔ اطاعت صرف معروف امور میں ضروری ہے۔ (سنن ابو داؤد۔ کتاب الجہاد)

تو ایک تو اس حدیث سے یہ واضح ہو گیا کہ نہ ماننے کا فیصلہ بھی فرد واحد کا نہیں تھا۔ کچھ لوگ آگ میں کودنے کو تیار تھے کہ ہر حالت میں امیر کی اطاعت کا حکم ہے، انہوں نے سنا ہوا تھا اور یہ سمجھے کہ یہی (۔) تعلیم ہے کہ ہر صورت میں، ہر حالت میں، ہر شکل میں امیر کی اطاعت کرنی ہے لیکن بعض صحابہ جو احکام الٰہی کا زیادہ فہم رکھتے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت سے زیادہ فیضیاب تھے، انہوں نے انکار کیا۔ نتیجۃً مشورہ کے بعد کسی نے اس پر عمل نہ کیا کیونکہ یہ خودکشی ہے اور خودکشی واضح طور پر (۔) میں حرام ہے۔ ابتدائی زمانہ تھا، بہت سے امور وضاحت طلب تھے اور اس واقعہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرما کر معروف کا اصول وضع فرما دیا کہ کیا معروف ہے اور کیا غیر معروف ہے۔ تو بعض لوگ سمجھتے ہیں، میں بتا دوں آج کل بھی اعتراض ہوتے ہیں کہ ایک کارکن اچھا بھلا کام کر رہا تھا اس کو ہٹا کر دوسرے کے سپرد کام کر دیا گیا ہے۔ خلیفہ وقت یا نظام جماعت نے غلط فیصلہ کیا ہے اور گویا یہ غیر معروف فیصلہ ہے۔ وہ اور تو کچھ نہیں کر سکتے اس لئے سمجھتے ہیں کہ کیونکہ یہ غیر معروف کے زمرے میں آتا ہے، خود ہی تعریف بنا لی انہوں نے۔ اس لئے ہمیں بولنے کا بھی حق ہے، جگہ جگہ بیٹھ کر باتیں کرنے کا بھی حق ہے۔ تو پہلی بات تو یہ ہے کہ جگہ جگہ بیٹھ کر کسی کو نظام کے خلاف بولنے کا کوئی حق نہیں۔ اس بارہ میں پہلے بھی میں تفصیل سے روشنی ڈال چکا ہوں۔ تمہارا کام صرف اطاعت کرنا ہے اور اطاعت کا معیار کیا ہے میں حدیثوں وغیرہ سے اس کی وضاحت کروں گا۔ ایسے لوگوں کو حضرت خالد بن ولید کا یہ واقعہ ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے کہ جب ایک جنگ کے دوران حضرت عمرؓ نے جنگ کی کمان حضرت خالد بن

ولید سے لے کر حضرت ابوعبادہؓ کے سپرد کر دی تھی۔ تو حضرت ابوعبادہ نے اس خیال سے کہ خالد بن ولید بہت عمدگی سے کام کر رہے ہیں ان سے چارج نہ لیا۔ تو جب حضرت خالد بن ولید کو یہ علم ہوا کہ حضرت عمرؓ کی طرف سے یہ حکم آیا ہے تو آپ حضرت ابوعبیدہؓ کے پاس گئے اور کہا کہ چونکہ خلیفہ وقت کا حکم ہے اس لئے آپ فوری طور پر اس کی تعمیل کریں۔ مجھے ذرا بھی پرواہ نہیں ہوگی کہ میں آپ کے ماتحت رہ کر کام کروں۔ اور میں اسی طرح آپ کے ماتحت کام کرتا رہوں گا جیسے میں بطور کمانڈر ایک کام کر رہا ہوتا تھا۔ تو یہ ہے اطاعت کا معیار۔ کوئی سرپھرا کہہ سکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کا فیصلہ اس وقت غیر معروف تھا، یہ بھی غلط خیال ہے۔ ہمیں حالات کا نہیں پتہ کس وجہ سے حضرت عمرؓ نے یہ فیصلہ فرمایا یہ آپ ہی بہتر جانتے تھے۔ بہرحال اس فیصلہ میں ایسی کوئی بات ظاہراً بالکل نہیں تھی جو شریعت کے خلاف ہو۔ چنانچہ آپ دیکھ لیں کہ حضرت عمرؓ کے اس فیصلہ کی لاج بھی اللہ تعالیٰ نے رکھی اور یہ جنگ جیتی گئی اور باوجود اس کے کہ اس جنگ میں بعض دفعہ ایسے حالات آئے کہ ایک ایک مسلمان کے مقابلہ میں سو سو دشمن کے فوجیوں کی تعداد ہوتی تھی۔

حضرت اقدس مسیح موعود کو بھی اپنے آقا کی غلامی میں، ایسی غلامی جس کی نظیر نہیں ملتی، حکم اور عدل کا درجہ ملا ہے۔ .... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے ہی اللہ تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ سچ ہو سکتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (آل عمران: 32) تو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا، اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور برگزیدوں کو دی گئی تھی اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ، فخر الانبیاء، خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا اس پیروی سے پایا اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے اور میں اس جگہ یہ بھی بتلاتا ہوں کہ وہ کیا چیز ہے جو سچی اور کامل پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب باتوں سے پہلے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ سو یاد رہے کہ وہ قلب سلیم ہے یعنی دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور دل ایک ابدی اور لازوال لذت کا طالب ہو جاتا ہے اور پھر بعد اس کے ایک مصفّٰی اور کامل محبت الٰہی بباعث اس قلب سلیم کے حاصل ہوتی ہے اور یہ سب نعمتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے بطور وراثت ملتی ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے (۔) (آل عمران: 32) یعنی ان کو کہہ دے کہ اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت کرے۔ بلکہ یکطرفہ محبت کا دعویٰ بالکل ایک جھوٹ اور لاف و گزاف ہے۔ جب انسان سچے طور پر خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہے تو خدا بھی اس سے محبت کرتا ہے تب زمین پر اس کے لئے ایک قبولیت پھیلائی جاتی ہے اور ہزاروں انسانوں کے دلوں میں ایک سچی محبت اس کی ڈال دی جاتی ہے اور ایک قوت جذب اس کو عنایت ہوتی ہے اور ایک نور اس کو دیا جاتا ہے جو ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ جب ایک انسان سچے دل سے خدا سے محبت کرتا ہے اور تمام دنیا پر اس کو اختیار کر لیتا ہے اور غیر اللہ کی عظمت اور وجاہت اس کے دل میں باقی نہیں رہتی بلکہ سب کو ایک مرے ہوئے کیڑے سے بھی بدتر سمجھتا ہے تب خدا جو اس کے دل کو دیکھتا ہے ایک بھاری تجلی کے ساتھ اس پر نازل ہوتا ہے اور جس طرح ایک صاف آئینہ میں جو آفتاب کے مقابل پر رکھا گیا ہے آفتاب کا عکس ایسے طور پر پڑتا ہے کہ مجاز اور استعارہ کے رنگ میں کہہ سکتے ہیں کہ وہی آفتاب جو آسمان پر ہے اس آئینہ میں بھی موجود ہے۔ ایسا ہی خدا ایسے دل پر اترتا ہے اور اس کو اپنا عرش بنا لیتا ہے۔ یہی وہ امر ہے جس کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ 62-63)

.... اطاعت کے موضوع پر اب چند احادیث پیش کرتا ہوں جن سے اطاعت کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنگدستی اور خوشحالی، خوشی اور ناخوشی، حق تلفی اور ترجیحی سلوک، غرض ہر حالت میں تیرے لئے حاکم وقت کے حکم کو سننا اور اطاعت کرنا واجب ہے۔ (مسلم کتاب الامارۃ)

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے سردار اور امیر میں کوئی ایسی بات دیکھے جو اسے پسند نہ ہو تو صبر سے کام لے کیونکہ جو شخص جماعت سے ایک بالشت بھی دور ہوتا ہے وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

پھر حضرت عرفجہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو اور تمہارا ایک امیر ہو اور پھر کوئی شخص آئے اور تمہاری وحدت کی اس لاٹھی کو توڑنا چاہے تا تمہاری جماعت میں تفریق پیدا کرے تو اسے قتل کر دو۔ یعنی اس سے قطع تعلق کرو اور اس کی بات نہ مانو۔ (اس کے احکامات کو بالکل سنی ان سنی کر دو)۔

(مسلم باب حکم من فرق امر المسلمین ھو مجتمع)

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے مروی ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت اس نکتہ پر کی کہ سنیں گے اور اطاعت کریں گے خواہ ہمیں پسند ہو یا ناپسند۔ اور یہ کہ ہم جہاں کہیں بھی ہوں کسی امر کے حقدار سے جھگڑا نہیں کریں گے، حق پر قائم رہیں گے یا حق بات ہی کہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

(مسلم کتاب الامارۃ باب وجوب طاعۃ الامراء)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے اپنا ہاتھ کھینچا وہ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن اس حالت میں ملے گا کہ نہ اس کے پاس کوئی دلیل ہوگی اور نہ عذر۔ اور جو شخص اس حال میں مرا کہ اس نے امام وقت کی بیعت نہیں کی تھی تو وہ جاہلیت اور گمراہی کی موت مرا۔

پس آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ نے امام وقت کو مانا اور اس کی بیعت میں شامل ہوئے۔ اب خالصتاً للہ آپ نے اس کی ہی اطاعت کرنی ہے، اس کے تمام حکموں کو بجالانا ہے ورنہ پھر خدا تعالیٰ کی اطاعت سے باہر نکلنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اطاعت کے اعلیٰ معیار پر قائم فرمائے اور یہ اعلیٰ معیار کس طرح قائم کئے جائیں۔ یہ معیار حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کر کے ہی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت میں وہی داخل ہوتا ہے جو ہماری تعلیم کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اپنی ہمت اور کوشش کے موافق اس پر عمل کرتا ہے۔ لیکن جو محض نام لکھا کر تعلیم کے موافق عمل نہیں کرتا تو یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو ایک خاص جماعت بنانے کا ارادہ کیا ہے اور کوئی آدمی جو در اصل جماعت میں نہیں ہے محض نام لکھوانے سے جماعت میں نہیں رہ سکتا۔ اس پر کوئی نہ کوئی وقت ایسا آ جائے گا کہ وہ الگ ہو جائے گا۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے اپنے اعمال کو اس تعلیم کے ماتحت کرو جو دی جاتی ہے۔

ایک اقتباس میں اپنی تعلیم کے متعلق آپ فرماتے ہیں کہ: "فتنہ کی بات نہ کرو۔ شر نہ کرو۔ گالی پر صبر کرو۔ کسی کا مقابلہ نہ کرو۔ جو مقابلہ کرے اس سے سلوک کرو اور نیکی سے پیش آؤ۔ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھلاؤ۔ سچے دل سے ہر ایک حکم کی اطاعت کرو کہ خدا تعالیٰ راضی ہو اور دشمن بھی جان لے کہ اب بیعت کر کے یہ شخص وہ نہیں رہا جو کہ پہلے تھا۔ مقدمات میں سچی گواہی دو۔ اس سلسلہ میں داخل ہونے والے کو چاہئے کہ پورے دل، پوری ہمت اور ساری جان سے راستی کا پابند ہو

جاوے۔ دنیا ختم ہونے پر آئی ہوئی ہے۔''

(ملفوظات جلد سوم طبع جدید صفحہ 620`621)

اب یہاں جس طرح فرمایا آپ نے کہ فتنہ کی بات نہ کرو۔ بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے کہ صرف مزا لینے کے لئے عادتاً ایک جگہ کی بات دوسری جگہ جا کر دیتے ہیں اور ان سے فتنہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مختلف قسم کی طبائع ہوتی ہیں، جس کے سامنے بات کی اور بات بھی اس کے متعلق کی تو قدرتی طور پر اس شخص کے دل میں اس دوسرے شخص کے بارہ میں غلط رنجش پیدا ہوگی جس کی طرف منسوب کرکے وہ بات کی جاتی ہے۔ اور وہ بات اسے پہنچائی گئی ہے تو یہ رنجش گو میرے نزدیک پیدا نہیں ہونی چاہئے۔ ایسے فتنوں کو روکنے کا بھی یہ طریق ہے کہ جس کی طرف منسوب کرکے بات پہنچائی گئی ہو اس کے پاس جا کر وضاحت کر دی جائے کہ آیا تم نے یہ باتیں کی ہیں یا نہیں، یہ بات میرے تک پہنچی ہے اس طرح۔ تو وہیں وضاحت ہو جائے گی اور پھر ایسے فتنہ پیدا کرنے والے لوگوں کی اصلاح بھی ہو جائے گی۔ تو بعض دفعہ اس طرح بھی ہوتا ہے کہ ایسے لوگ، فتنہ پیدا کرنے والے، خاندانوں کو خاندانوں سے لڑا دیتے ہیں۔ تو ایسے فتنہ کی باتوں سے خود بھی بچو اور فتنہ پیدا کرنے والوں سے بھی بچو۔ اور اگر ہو سکے تو ان کی اصلاح کی کوشش کرو۔ پھر شر ایک تو براہ راست لڑائی جھگڑوں سے، گالی گلوچ سے پیدا ہوتا ہے، اس سے فتنہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ تو فرمایا کہ اگر تمہیں میرے ساتھ تعلق ہے اور میری اطاعت کا دم بھرتے ہو تو میری تعلیم یہ ہے کہ ہر قسم کے فتنہ اور شر کی باتوں سے بچو۔ تم میں صبر اور وسعت حوصلہ اس قدر ہو کہ اگر تمہیں کوئی گالی بھی دے تو صبر کرو۔ پھر اس تعلیم پر عمل کرکے تمہارے لئے نجات کے راستے کھلیں گے۔ تم خدا تعالیٰ کے مقربین میں شامل ہو گے۔ کسی بھی معاملے میں مقابلہ بازی نہیں ہونی چاہئے۔ سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کرو۔ اور جو مرضی تمہیں کوئی کہہ دے تم محبت پیار اور خلوص سے پیش آؤ۔ ایسی پاک زبان بناؤ، ایسی میٹھی زبان ہو، اخلاق اس طرح تمہارے اندر سے ٹپک رہا ہو کہ لوگ تمہاری طرف کھنچے چلے آئیں۔ تو تمہارے ماحول میں یہ پتہ چلے، ہر ایک کو یہ پتہ چل جائے کہ یہ احمدی ہے۔ اس سے سوائے اعلیٰ اخلاق سے اور کسی چیز کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ تمہارے یہ اخلاق بھی دوسروں کو کھینچنے اور توجہ حاصل کرنے کا باعث بنیں گے۔ اور پھر یہ ہوتا ہے کہ بعض لوگ مقدمات میں ذاتی مفاد کی خاطر جھوٹی گواہیاں بھی دے دیتے ہیں، جھوٹا کیس بھی اپنا پیش کر دیتے ہیں۔ تو فرمایا کہ تمہارا ذاتی مفاد بھی تمہیں سچی گواہی دینے سے نہ روکے۔ بعض لوگ یہاں بھی اور دوسرے ملکوں میں بھی بعض دفعہ باہر آنے کے چکر میں غلط بیانی سے کام لیتے ہیں، تو ان باتوں سے بھی بچو۔ جو صحیح حالات ہوں اس کے مطابق اپنا کیس داخل کرواؤ اور اس میں اگر مانا جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ واپس چلے جائیں۔ کیونکہ غلط بیانیوں کے باوجود بھی بعضوں کے کیس ریجیکٹ (Reject) ہو جاتے ہیں تو سچ پر قائم رہتے ہوئے بھی آزما کر دیکھیں انشاء اللہ فائدہ ہی ہوگا۔ یا اگر ریجیکٹ ہوں گے بھی تو کم از کم اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث تو نہیں بنیں گے۔

پھر آپس میں محبت اور بھائی چارے کی تعلیم دیتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

آپس میں اخوت و محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے مطلقاً کنارہ کش ہو جاؤ کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کرکے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آ جاؤ۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کرکے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ''۔

پھر آپ فرماتے ہیں:

''ہماری جماعت کو خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہونا چاہئے۔ اور ان کو شکر کرنا چاہئے خدا تعالیٰ نے ان کو یوں ہی نہیں چھوڑا بلکہ ان کی ایمانی قوتوں کو یقین کے درجہ تک بڑھانے کے واسطے اپنی قدرت کے صدہا نشان دکھائے ہیں''۔

پھر فرماتے ہیں کہ: کیا تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہہ سکے کہ میں نے کوئی نشان نہیں دیکھا۔ میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ایک بھی ایسا نہیں جس کو ہماری صحبت میں رہنے کا موقع ملا ہو۔ اور اس نے خدا تعالیٰ کا تازہ بتازہ نشان اپنی آنکھ سے نہ دیکھا ہو۔ ہماری جماعت کے لئے اسی بات کی ضرورت ہے کہ ان کا ایمان بڑھے، خدا تعالیٰ پر سچا یقین اور معرفت پیدا ہو، نیک اعمال میں سستی اور کسل نہ ہو کیونکہ اگر سستی ہو تو پھر وضو کرنا بھی ایک مصیبت معلوم ہوتا ہے۔ چہ جائیکہ وہ تہجد پڑھے۔ اگر اعمال صالحہ کی قوت پیدا نہ ہو اور مسابقت الی الخیر کے لئے جوش نہ ہو تو پھر ہمارے ساتھ تعلق پیدا کرنا بے فائدہ ہے۔

اس شرط بیعت میں جو دسویں شرط چل رہی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے سے اس قدر تعلق جس کی مثال کسی دنیاوی رشتے میں نہ ملتی ہو پر اس قدر زور دیا ہے۔ جس کی وجہ بھی صرف اور صرف ہماری ہمدردی ہے۔ ہمیں تباہ ہونے سے بچانے کے لئے آپ نے فرمایا ہے کیونکہ سچا ....صرف اور صرف آپ کو ماننے سے مل سکتا ہے اور اپنے آپ کو ڈوبنے سے بچانا ہے تو لازماً ہمیں حضرت مسیح موعود کی کشتی میں سوار ہونا ہوگا۔

..........پھر آپ فرماتے ہیں:

''غرض اس بیعت سے جو میرے ہاتھ پر کی جاتی ہے دو فائدے ہیں ایک تو یہ کہ گناہ بخشے جاتے ہیں اور انسان خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق مغفرت کا مستحق ہوتا ہے۔ دوسرے مامور کے سامنے توبہ کرنے سے طاقت ملتی ہے اور انسان شیطانی حملوں سے بچ جاتا ہے۔ یاد رکھو کہ اس سلسلہ میں داخل ہونے سے دنیا مقصود نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا مقصود ہو کیونکہ دنیا تو گزرنے کی جگہ ہے وہ تو کسی نہ کسی رنگ میں گزر جائے گی۔ شب تنور گذشت و شب سمور گذشت۔ دنیا اور اس کے اغراض اور مقاصد کو بالکل الگ رکھو۔ ان کو دین کے ساتھ ہرگز نہ ملاؤ کیونکہ دنیا فنا ہونے والی چیز ہے اور دین اور اس کے ثمرات باقی رہنے والے۔

(ملفوظات جلد ششم صفحہ 145)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''اور تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی، اپنا آرام، اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا تا کہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔ میرا دوست کون ہے؟ اور میرا عزیز کون ہے؟ وہی جو مجھے پہچانتا ہے۔ مجھے کون پہچانتا ہے صرف وہی جو مجھ پر یقین رکھتا ہے کہ میں بھیجا گیا ہوں۔ اور مجھے اس طرح قبول کرتا ہے جس طرح وہ لوگ قبول کئے جاتے ہیں جو بھیجے گئے ہوں۔ دنیا مجھے قبول نہیں کر سکتی کیونکہ میں دنیا میں سے نہیں ہوں۔ مگر جن کی فطرت کو اس عالم کا حصہ دیا گیا ہے وہ مجھے قبول کرتے ہیں اور کریں گے۔ جو مجھے چھوڑتا ہے وہ اس کو چھوڑتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اور جو مجھ سے پیوند کرتا ہے وہ اس سے کرتا ہے جس کی طرف سے میں آیا ہوں۔ میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے جو شخص میرے پاس آتا ہے ضرور وہ اس روشنی سے حصہ لے گا مگر جو شخص وہم اور بدگمانی سے دور بھاگتا ہے وہ ظلمت میں ڈال دیا جائے گا۔ اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں۔ جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔ مجھ میں کون داخل ہوتا ہے؟ وہی جو بدی کو چھوڑتا ہے اور نیکی کو اختیار کرتا ہے اور کجی کو چھوڑتا اور راستی پر قدم مارتا ہے اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہوتا اور خدا تعالیٰ کا ایک بندۂ مطیع بن جاتا ہے۔ ہر ایک جو ایسا کرتا ہے وہ مجھ میں ہے اور میں اس میں ہوں۔ مگر ایسا

کرنے پر فقط وہی قادر ہوتا ہے جس کو خدا تعالیٰ نفس مزکی کے سایہ میں ڈال دیتا ہے۔ تب وہ اس کے نفس کی دوزخ کے اندر اپنا پیر رکھ دیتا ہے تو وہ ایسا ٹھنڈا ہو جاتا ہے کہ گویا اس میں کبھی آگ نہیں تھی۔ تب وہ ترقی پر ترقی کرتا ہے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کی روح اس میں سکونت کرتی ہے اور ایک تجلی خاص کے ساتھ رب العالمین کا استویٰ اس کے دل پر ہوتا ہے'' (یعنی اللہ تعالیٰ اس کے دل پر اپنا عکس قائم کرتا ہے) ''تب پرانی انسانیت اس کی جل کر ایک نئی اور پاک انسانیت اس کو عطا کی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ بھی ایک نیا خدا ہو کر نئے اور خاص طور پر اس سے تعلق پکڑتا ہے اور بہشتی زندگی کا تمام پاک سامان اسی عالم میں اس کو مل جاتا ہے۔''

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 34-35)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت اقدس مسیح موعود کے کئے ہوئے تمام عہدوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی تمام شرائط بیعت پر ہم مضبوطی سے قائم رہیں، آپ کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے ہم اپنی زندگی کو بھی جنت نذیر بنا دیں اور اگلے جہان کی جنتوں کے بھی وارث ٹھہریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے۔ آمین (الفضل انٹرنیشنل 14 نومبر 2003ء)

خلافت ثالثہ میں تعمیر ہونے والی

بیت اقصیٰ ربوہ کا تعارف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بابرکت دور کے آغاز میں ہی مرکز سلسلہ میں ایک عظیم جامع بیت کی تعمیر سیدنا حضرت المصلح الموعود کی خواہش کے مطابق شروع ہوئی۔ اس تاریخی بیت کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مورخہ 28 اکتوبر 1966ء بروز جمعۃ المبارک اپنے دست مبارک سے نصب فرمایا تھا......

حضور کے صدر جگہ رونق افروز ہونے کے بعد تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعدہٗ جامع بیت کی تعمیر کمیٹی کے سیکرٹری محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے رپورٹ پڑھ کر سنائی جس کے بعد حضور نے سنگ بنیاد رکھا۔

(الفضل ربوہ مورخہ 8 دسمبر 1966ء ص 3)

31 مارچ 1972ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک نہایت بصیرت افروز اور روح پرور خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت متضرعانہ اور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ مرکز سلسلہ میں تعمیر ہونے والی اس عظیم الشان اور وسیع و عریض جامع بیت کا افتتاح فرمایا۔ یوں خلافت ثالثہ کے مبارک عہد میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی دیرینہ خواہش اور تمنا احسن رنگ میں پوری ہوئی کہ ربوہ میں ایک نہایت وسیع اور شاندار جامع بیت تعمیر کی جائے۔ واضح رہے کہ بیت اقصیٰ کی زمین خود حضرت مصلح موعود نے ہی اس بیت کے لئے مخصوص فرمائی تھی۔

چونکہ 31 مارچ کو ہی تیسرے پہر جماعت احمدیہ کی 53 ویں مجلس مشاورت کا اجلاس بھی شروع ہو رہا تھا اس لئے مقامی احباب کے علاوہ ملک کے طول وعرض سے احمدی جماعتوں کے نمائندگان کرام اور دیگر زائرین بھی کثرت کے ساتھ تشریف لائے ہوئے تھے اور انہیں بھی بیت اقصیٰ کے افتتاح کی تاریخی تقریب میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔

بارہ بجے دوپہر کو جب نماز جمعہ کی پہلی نداء ہوئی تو اس کے ساتھ ہی بیت اقصیٰ کے دروازے نمازیوں کے لئے کھول دیئے گئے اور احباب جوق در جوق بیت میں داخل ہونے لگے۔ دیکھتے ہی دیکھتے مین ہال کے بعد صحن بھی نمازیوں سے پُر ہونے لگا۔ بیت کی وسیع گیلری خواتین کے لئے مخصوص تھیں مگر احمدی خواتین غیر معمولی طور پر اتنی کثرت کے ساتھ نماز جمعہ میں شامل ہوئیں کہ مستورات کے لئے جگہ ناکافی ہوئی۔ ٹھیک ایک بجے حضور بذریعہ کار تشریف لائے۔ استقبالیہ کمیٹی کے ارکان نے بیت کی محراب کے باہر پورچ میں حضور کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ ...... جونہی حضور بیت میں داخل ہوئے ایک جانور محراب کے قریب اور چار جانور بیت کے چاروں کونوں پر بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔ ان کا گوشت بعد میں غرباء میں تقسیم کر دیا گیا۔

خطبہ جمعہ کے لئے لکڑی کا ایک بلند منبر بنوایا گیا تھا۔ جو محراب میں موجود تھا۔ دوسری نداء کے بعد جو مکرم بشارت اللہ صاحب نے دی حضور نے اسی منبر پر کھڑے ہو کر بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔

(الفضل ربوہ 2 اپریل 1972ء ص 1)

بیت کی تعمیر وتزئین کے

بعض اہم اور دلچسپ کوائف

(1) یہ عظیم الشان بیت 70 ہزار مربع فٹ میں تعمیر کی گئی۔ اس کی تعمیر پر کم وبیش 15 لاکھ روپیہ صرف ہوا۔

(2) اس بیت کی تعمیر کا فیصلہ 1965ء کی مجلس مشاورت میں حضرت مصلح موعود کے عہد خلافت میں کیا گیا تھا۔ اس کی تعمیر کے تمام اخراجات ایک نہایت مخلص، فدائی اور مخیّر احمدی محترم سیٹھ محمد صدیق بانی صاحب نے اپنے ذمہ لے رکھے تھے۔ جو اپنا نام ظاہر کرنا پسند نہیں کرتے تھے۔

(3) بیت کا مین ہال جو کہ بغیر ستونوں کے کنکریٹ سے بنایا گیا ہے۔ 220X80 فٹ ہے۔ صحن کے ساتھ دونوں جانب 20X155 فٹ کے دو برآمدے ہیں اور صحن 180X220 فٹ پر مشتمل ہے۔ مجموعی طور پر بیت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیک وقت قریباً 18 ہزار افراد نماز ادا کر سکتے ہیں ہے۔ مین ہال میں چونکہ کوئی ستون نہیں ہے اس لئے اس میں بیٹھے ہوئے تمام لوگ امام کی زیارت کر سکتے ہیں۔

(4) بیت کے مسقّف حصے میں مستورات کے لئے ایک وسیع گیلری ہے جو 20X340 فٹ پر مشتمل ہے۔ اس حصے میں سیمنٹ کی خوبصورت جالی کے ساتھ پردے کا نہایت معقول انتظام کیا گیا ہے۔

(5) اس بیت کو یہ شرف حاصل ہے کہ شروع سے لے کر آخر تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اس کی تعمیر میں ذاتی طور پر گہری دلچسپی لیتے رہے۔ حضور نے درجنوں بار خود تشریف لے جا کر اسے ملاحظہ فرمایا اور متعلقہ کارکنان کو نہایت اہم اور قیمتی ہدایات سے نوازا۔ اس امر کی حضور نے خاص طور پر بہت احتیاط کے ساتھ نگرانی فرمائی۔ کہ عمارت کی تکمیل میں افادیت کا پہلو بہر حال مقدم رہے اور اخراجات میں کسی قسم کا بھی ضیاع نہ ہو بلکہ ہر ممکن کفایت سے کام لیا جائے۔ آخری بار حضور نے افتتاح سے ایک روز قبل 30 مارچ کو بعد از نماز عصر بیت اور اس کے افتتاح کے جملہ انتظامات کا معائنہ فرمایا۔

(6) صحن کی جانب سے بیت میں داخل ہونے کے گیارہ گیٹ ہیں۔ جن میں سے درمیانی دروازے کی محراب بہت بڑی ہے۔ چار بڑے مینار ہیں اور دو چھوٹے مینار ہیں۔ ان کے گنبد سفید رنگ کے ہیں۔ بڑے گیٹ کے ارد گرد نہایت خوبصورت رنگ دار ٹائلز لگائی گئی ہیں جن کی وجہ سے بیت کی خوبصورتی میں بہت اضافہ ہو گیا۔

(7) بیت کی دیواروں کی اونچائی 25 فٹ ہے۔ تمام کھڑکیوں اور روشندانوں میں ایسا شیشہ استعمال کیا گیا ہے جس کی چمک اندر بیٹھنے والوں کی آنکھوں کے لئے تکلیف دہ نہ ہو۔ محراب کی طرف جہاں پورچ بنایا گیا ہے دو راستے الگ طور پر جاتے ہیں۔

(8) بیت کی تعمیر کے لئے حضور کی عمومی نگرانی میں ایک کمیٹی مقرر کی گئی جس کے صدر حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب تھے۔ سیکرٹری کے فرائض محترم شیخ مبارک احمد صاحب سرانجام دیتے رہے۔

(9) اس بیت کا نقشہ چوہدری عبدالرشید صاحب احمدی چارٹرڈ آرکیٹیکٹ سابق پروفیسر انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور حال مقیم لنڈن نے تیار کیا۔ چوہدری نذیر احمد صاحب انجینئر شروع سے لے کر اکتوبر 1971ء تک کام کی نگرانی کرتے رہے۔ بہت سے دیگر احمدی انجینئر بھی تعمیر میں گہری دلچسپی لیتے رہے اور مشورہ دیتے رہے۔ ان کے علاوہ بعض دیگر قابل اور مشہور انجینئروں کو بھی وقتاً فوقتاً مشورہ کے لئے بلایا جاتا رہا۔ تاکہ اگر کسی جگہ بھی کوئی نقص نظر آئے تو اس کی نشاندہی اور اصلاح ہو سکے۔

(10) بیت میں یک صد برقی پنکھے لگائے گئے۔ بیت کے ملحق 20 غسلخانے 12 لیٹرینیں اور 22 طہارت خانے ہیں۔ مستورات کے لئے علیحدہ غسل خانوں اور لیٹرین کا انتظام ہے۔ وضو کے لئے کثرت سے نلکے لگائے گئے ہیں۔ ان سب میں فلش سسٹم ہے۔

(11) پانی کی فراہمی کے لئے قریبی پہاڑی پر 90 فٹ کی بلندی پر ایک ٹینکی بنائی گئی ہے۔ جس میں پندرہ ہزار گیلن پانی سما سکے گا۔ اس ٹینکی میں پانی لانے کے لئے 6 انچ بور کا ایک ٹیوب ویل 2700 فٹ کے فاصلہ پر ایک ایسی جگہ لگایا گیا جہاں پر پانی میٹھا ہے۔

(12) روشنی کا بھی نہایت معقول اور اعلیٰ انتظام ہے۔ لائٹ پوائنٹس کی تعداد دو صد ہے۔ 6 فلڈ لائٹ صحن کے لئے ہے جہاں 500 وولٹ کے مرکری بلب نصب ہیں۔ ایک فلڈ لائٹ سائیکل پارک اور ایک کار پارک کے لئے ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 2 اپریل 1972ء ص 2)

جلسہ سالانہ چونکہ بیت کے سامنے والے میدان میں ہوتا تھا۔ اس لئے اس کے Entrance کا ڈیزائن اس طرز کا بنایا گیا کہ جلسہ کے دنوں میں Stage کا کام بھی دے سکے۔ ان دنوں اس Stage کی تعمیر کا اندازا خرچ ایک لاکھ روپے تھا۔ حضور نے اتنی بڑی رقم کا بوجھ اس دوست پر ڈالنا مناسب نہ سمجھا جو پہلے ہی ساری بیت کا خرچ برداشت کر رہے تھے۔ اس لئے Stage کو نہ بنایا گیا۔

(ربوہ ص نمبر 408-409)

(مرسلہ: معروف احمد بشیر صاحب)

وٹامنز کیا ہے؟

کسی بھی ایسے نامیاتی مرکبات کو وٹامن کہتے ہیں جو جسم کو تحول یا میٹابولزم کے لئے نہایت قلیل مقدار میں درکار ہو۔ وٹامنز کی ضرورت صحت برقرار رکھنے اور بچوں کی موزوں نشو ونما کے لئے بھی ہوتی ہے۔ وٹامنز ہارمونز، خون کے خلیے، اعصابی نظام کے کیمیکلز اور جنیٹک میٹریلز تشکیل دینے میں مدد دیتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 89234 میں ظہیر عبداللہ

ولد محمد عبداللہ قوم جنجوعہ پیشہ معلم وقف جدید عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یو سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال

مسل نمبر 89235 میں میاں بشیر احمد بھٹی

ولد میاں سردار خان (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ زراعت عمر 87 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 8 ایکڑ 2 کنال 13 مرلے واقع چک نمبر 166 مراد مالیتی -/2000000 روپے (2) بارانی زمین برقبہ 2 ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد مالیتی -/200000 روپے (3) بارانی زمین برقبہ 3 ایکڑ 2 کنال 15 مرلے واقع چک نمبر 166 مراد مالیتی -/400000 روپے (4) مکان برقبہ 29 مرلے واقع چک نمبر 166 مراد مالیتی -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/110000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم شاہد بھٹی وصیت نمبر 37211۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی وصیت نمبر 46538

مسل نمبر 89236 میں منیرہ منظور

زوجہ منظور احمد کھوسہ بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/8000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 20 گرام مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد

مسل نمبر 89237 میں عزیز احمد بلوچ

ولد الٰہی بخش بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 الٰہی بخش۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد

مسل نمبر 89238 میں شبیر احمد کھوکھر

ولد بشیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت فضل عمر میڈیکل سنٹر ڈھولن آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1000 مربع فٹ واقع لیبر کالونی میرپورخاص مالیتی -/250000 روپے۔ جس میں سے ادا شدہ رقم -/105000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت الیکٹریشن ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد

مسل نمبر 89239 میں حارث اقبال

ولد نسیم اقبال قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجڑ کالونی سیٹلائٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حارث اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد

مسل نمبر 89240 میں مسرت شاہین

زوجہ عبداللطیف قوم آر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/36000 روپے (3) دو عدد بھینسیں مالیتی -/35000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 89241 میں زاہد محمود

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شفیع محمد میمن وصیت نمبر 34130۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد

مسل نمبر 89242 میں سید عارف احمد شاہ

ولد سید عبیداللہ شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت التوحید نظر محلّہ لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عارف احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد وصیت نمبر 32472۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ابڑو وصیت نمبر 42382

مسل نمبر 89243 میں عظمٰی فیاض

زوجہ فیاض احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمٰی فیاض۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 رانا قدیر احمد عارف

مسل نمبر 89244 میں محمد ارشد

ولد محمد اسلم قوم شیخ قریشی پیشہ دکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گڑھی اعوان ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان محمود۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد قریشی

مسل نمبر 89245 میں کشور سلطانہ

زوجہ بشیر احمد قوم پٹھان پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلال پور روڈ گلی ڈاکٹر نصیر والی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/110000 روپے (2) حق مہر -/22000 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان۔ گواہ شد نمبر 2 کامران شہزاد

مسل نمبر 89246 میں عنبرین ناصر

بنت ڈاکٹر ناصر احمد منیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ گڑھی اعوان ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان محمود۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد قریشی

مسل نمبر 89247 میں ثمینہ خالد

زوجہ خالد احمد قوم سپر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ بیت الذکر حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89248 میں محمد عمران خان

ولد محمد لقمان خان قوم پٹھان پیشہ دکانداری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران خان۔ گواہ شد نمبر 1 اعظم ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 طلعت محمود خان

مسل نمبر 89249 میں فیاض احمد جاوید

ولد چوہدری محمد عبداللہ قوم باجوہ جٹ پیشہ وکالت (ٹرینی) عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الفضل جلال پور روڈ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد جاوید
گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد بھٹہ

مسل نمبر 89250 میں صغیر احمد بھٹہ

ولد بشیر احمد بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ دکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صغیر احمد بھٹہ
گواہ شد نمبر 1 منور احمد بھٹہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد مہر

مسل نمبر 89251 میں محمد سلیم

ولد محمد یونس قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1974ء ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پاور لومز اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم۔
گواہ شد نمبر 1 طلعت محمود خان۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد بھٹہ

مسل نمبر 89252 میں فاخرہ ریاض

زوجہ ریاض احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت بیوٹی پارلر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89253 میں مصباح ارشد

بنت محمد ارشد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح ارشد
گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد

مسل نمبر 89254 میں صبغہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبغہ اشرف
گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89255 میں نورصفیہ

زوجہ رائے محمد صادق قوم ڈچھ پیشہ ......عمر 63 سال بیعت 1981ء ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت طلائی زیور بوزن 3 تولہ بذمہ خاوند -/70000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورصفیہ۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد

مسل نمبر 89256 میں آسیہ ارشاد

زوجہ ارشاد احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ 1 رتی مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ ارشاد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89257 میں حنان احمد

ولد قدیر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد

مسل نمبر 89258 میں چوہدری شفاقت احمد رائے

ولد چوہدری غلام حیدر رائے قوم رائے جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی اندازاً مالیتی -/175000 روپے (2) زرعی زمین برقبہ ساڑھے چار ایکڑ (جس میں رہائشی مکان بھی ہے) مالیتی -/3600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری شفاقت احمد رائے۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد رائے۔ گواہ شد نمبر 2 الماس محمود مربی سلسلہ

مسل نمبر 89259 میں محمد اقبال بٹ

ولد محمد صدیق بٹ قوم بٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 4 مرلے اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی گواہ شد نمبر 2 الماس محمود

مسل نمبر 89260 میں ریاض احمد

ولد محمد صدیق بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 1 عدد برقبہ 2 مرلہ واقع بھڑی شاہ رحمٰن مالیتی -/500000 روپے (2) کار جو بینک قرض سے لی گئی ہے مالیتی -/550000 روپے۔ بقیہ بینک قرض -/350000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89261 میں مختار احمد

ولد محمد صفدر قوم رائے پیشہ دکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 11 مرلہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) زرعی زمین اڑھائی ایکڑ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/64000 روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سلطان احمد

مسل نمبر 82262 میں محمود احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم جٹ رائے پیشہ زمیندارہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1

چوہدری سلطان احمد۔گواہ شدنمبر 2 مختار احمد

مسل نمبر 89263 میں عابد نواز

ولد محمد نواز قوم دوچھ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عابد نواز۔گواہ شد نمبر 1 نوشاد احمد۔ گواہ شدنمبر 2 رانا وسیم احمد

مسل نمبر 89264 میں داؤد احمد

ولد شفاقت احمد قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔داؤد احمد۔گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد قمر۔گواہ شدنمبر 2 رانا وسیم احمد

مسل نمبر 89265 میں مسعود احمد

ولد شفاقت احمد قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مسعود احمد۔گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد۔ گواہ شدنمبر 2 رانا وسیم احمد

مسل نمبر 89266 میں لقمان شہزاد

ولد اللہ دتہ قوم رائے پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت 2007ء ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔لقمان شہزاد۔گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89267 میں نعمان احمد

ولد سلطان احمد قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نعمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89268 میں ہدایت اللہ اختر

ولد چوہدری حسین خان قوم مانگٹ پیشہ زمیندارہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9/ ایکڑ 1 کنال اندازاً مالیتی -/5460000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/60000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور -/126000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ہدایت اللہ اختر۔گواہ شد نمبر 1 محمد حسین۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 89269 میں مصور احمد

ولد مظفر احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-08-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89270 میں نور احمد

ولد محمد حسین قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع مانگٹ اونچا مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نور احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف بھٹی ۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 89271 میں نعیم شاکر

ولد محمد منشاء قوم انصاری پیشہ تعلیم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعیم شاکر۔گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف بھٹی۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89272 میں کلثوم اختر

زوجہ منور احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔کلثوم اختر۔ گواہ شدنمبر 1 منور احمد۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89273 میں مدیحہ منور

بنت منور احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-8-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مدیحہ منور۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد۔ گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89274 میں نفیسہ منور

بنت منور احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نفیسہ منور۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد۔ گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89275 میں رسول بیگم

زوجہ محمد حسین قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے (2) ترکہ خاوند مکان کا 1/8 حصہ مالیتی -/25000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ رسول بیگم۔گواہ شدنمبر 1 منور احمد۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89276 میں مبارک احمد

ولد سلطان احمد قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد مکان برقبہ 6 مرلے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبارک احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ثاقب۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد قمر

مسل نمبر 89277 میں زیب النساء

زوجہ مبارک احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکوٹ ثانی چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔زیب النساء۔گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ثاقب ۔ گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 89278 میں فائزہ مبارک

بنت مبارک احمد طاہر قوم ریحان راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 منیب ارشد

مسل نمبر 89279 میں خالدہ مبارک

بنت مبارک احمد طاہر قوم ریحان راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 منیب ارشد

مسل نمبر 89280 میں شمامہ بٹ

بنت طارق احمد قوم خواجہ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا حلقہ اسلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمامہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جنجہ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ خرم شہزاد

مسل نمبر 89281 میں قیصرہ نسیم

زوجہ نسیم الحق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز ٹاؤن کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے تولے مالیتی -/175000 روپے (2) 1 عدد سوزوکی مالیتی -/150000 روپے (3) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 نظیر الحق صمد وصیت نمبر 65917۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق احسان

مسل نمبر 89282 میں رضوانہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم مندرانی پیشہ طالب علم (ایم۔ ایڈ) عمر 30 سال بیعت ...... ساکن محلہ نظام آباد ضلع تونسہ شریف بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 تولہ مالیتی -/91200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید وصیت نمبر 37948۔ گواہ شد نمبر 2 حامد احمد جنید

مسل نمبر 89283 میں محمد وارث

ولد غلام محمد قوم بھروانہ پیشہ زراعت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-08-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وارث۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 89284 میں قیصر محمود احمد ناصر

ولد عبدالرحمٰن قوم بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر محمود احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 89285 میں کامران احمد

ولد سیف الملوک قوم بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف بدر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 89286 میں اشرف سلطانہ

بیوہ رائے غلام عباس (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1953ء ساکن عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 10 ایکڑ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اشرف سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 2 بلال اصغر

مسل نمبر 89287 میں محمد یونس خان

ولد محمد اسماعیل خان قوم بلوچ پیشہ ڈرائیور عمر 24 سال بیعت 1987ء ساکن موضع میر محمد تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس خان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حامد منصور

مسل نمبر 89288 میں ناصر احمد گوندل

ولد عبدالخالق گوندل قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 18 کنال واقع چک نمبر 98 شمالی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 احسان علی وصیت نمبر 34418۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 89289 میں نورین خرم

زوجہ محمد احسن اختر خرم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 43 گرام مالیتی -/80400 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین خرم۔ گواہ شد نمبر 1 سید اسرار احمد توقیر۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چوہان

مسل نمبر 89290 میں خرم احمد

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکخانہ جاہن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف

مسل نمبر 89291 میں رضیہ بی بی

زوجہ محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1984ء ساکن جاہن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر 89292 میں منور احمد

ولد غلام حیدر قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایکڑ (2) مکان 5 مرلہ واقع گھٹیالیاں کا 1/2 حصہ (3) بینک بیلنس کا -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4913 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ

مسل نمبر 89293 میں رفعت سلطانہ

زوجہ رحمت علی قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر واجب الادا -/20000 روپے (2) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت

جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد ذنیر

مسل نمبر 89294 میں سندس علی

بنت رحمت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سندس علی۔ گواہ شد نمبر 1 رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد ذنیر

مسل نمبر 89295 میں امتہ المومن

بنت رانا خالد احمد قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3.60 گرام مالیتی -/4990 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المومن۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور خان وصیت نمبر 22480

مسل نمبر 89296 میں محمد حامد خان

ولد محمد عباس خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حامد خان۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس خان

مسل نمبر 89297 میں ڈاکٹر محمد طاہر خان

ولد محمد عباس خان قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمد طاہر خان۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس خان

مسل نمبر 89298 میں محمد ساجد خان

ولد محمد عباس خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ساجد خان۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس خان

مسل نمبر 89299 میں محمد عاطف خان

ولد محمد عباس خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عاطف خان۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس خان

مسل نمبر 89300 میں سعدیہ سوسن

بنت محمد عباس خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ سوسن۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس خان

مسل نمبر 89301 میں تنویر مرزا

زوجہ ذکاء اللہ رانجھا قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 70 تولے مالیتی -/1400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنویر مرزا۔ گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ رانجھا خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سردار افتخار الغنی

مسل نمبر 89302 میں امتہ الرؤف

زوجہ ظہیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد کنری ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ خالد ولد امان اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 89303 میں ملک نصر اللہ خاں

ولد عطاء اللہ قوم جٹ وسیر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک نصر اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد محمد پرویز۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر وصیت نمبر 34526

مسل نمبر 89304 میں عبدالسلام

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ زرگر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدوالہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر

مسل نمبر 89305 میں سعیدہ رحمٰن

بنت حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد چوہدری چراغ دین

مسل نمبر 89306 میں صبیحہ حبیب

بنت حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ حبیب۔ گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی

مسل نمبر 89307 میں منصورہ مقصود

بنت مقصود احمد اعوان قوم اعوان پیشہ...... عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شوکت وصیت نمبر 22387۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 89308 میں عالیشہ سلیم

بنت چوہدری سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 480-7 گرام مالیتی -/14683 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیشہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک لطیف احمد ولد میاں سلطان بخش۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سلیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 89309 میں عطیہ سلیم

بنت چوہدری سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 860-10 گرام مالیتی -/21118 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری سلیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 89310 میں شبریٰ تحریم

بنت غلام احمد ناصر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبریٰ تحریم۔ گواہ شد نمبر 1 عامر لطیف عمران ولد محمد لطیف بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمد بٹر ولد ظفر اللہ خاں بٹر

مسل نمبر 89311 میں محبوب احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع رحمان کالونی کا 1/5 حصہ (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع مبارک کالونی کا 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 89312 میں نازیہ امین

بنت محمد امین قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس 2 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ امین۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 89313 میں شیخ ریاض محمود

ولد شیخ عبدالقادر (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ریٹائرڈ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 30 مرلہ واقع K.B سوسائٹی اندازاً مالیتی -/6000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت از بیٹا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ ریاض محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 89314 میں ناصرہ ریاض محمود

زوجہ شیخ ریاض محمود مغل قوم خانہ داری پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع بحریہ ٹاؤن اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع کشمیر سوسائٹی اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) طلائی زیور 6 تولہ اندازاً مالیتی -/125000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ ریاض محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ریاض محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عرفان محمود ولد شیخ ریاض محمود

مسل نمبر 89315 میں مبین احمد

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 1998ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید مربی سلسلہ

مسل نمبر 89316 میں ندیم اسلم

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1988ء ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم رانا ولد محمد اسلم رانا۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید مربی سلسلہ

مسل نمبر 89317 میں ریحانہ بانو

زوجہ رانا طارق محمود قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ بانو۔ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طارق محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 89318 میں منیر احمد بٹ

ولد فضل حسین قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد شاہد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید مربی سلسلہ

مسل نمبر 89319 میں نگہت سلطانہ

زوجہ رانا انصر محمود قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولہ بصورت حق مہر اداشدہ مالیتی اندازاً -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم رانا ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 سیف اللہ مجید مربی سلسلہ

مسل نمبر 89320 میں صباء اشرف

بنت محمد اشرف قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد منگلا ولد عبدالقادر منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 89321 میں شیرافگن

ولد محمد اشرف قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیرافگن۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد منگلا ولد عبدالقادر منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 89322 میں فلک شیر

ولد منیر احمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فلک شیر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 89323 میں غزالہ لطیف

بنت حاجی محمد لطیف قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد منگلا ولد عبدالقادر منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 89324 میں عاصمہ امانت

بنت امانت علی قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ امانت۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل

مسل نمبر 89325 میں ثوبیہ ناصر

زوجہ وقاص احمد گوندل قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا

جبرواکراہ آج بتاریخ 29-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد گوندل مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 89326 میں امتہ القدوس

بنت نعیم اختر قوم جٹ سراء پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اختر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید انور ولد چوہدری محمد انور (مرحوم)

مسل نمبر 89327 میں عثمان احمد

ولد مجید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت......ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 افضال احمد ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 89328 میں ثانیہ عباس

زوجہ مبارک علی قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے (3) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثانیہ عباس۔ گواہ شد نمبر 1 انصر عباس مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 89329 میں نبی احمد

ولد منور احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 انیس احمد وصیت نمبر 33650

مسل نمبر 89330 میں صائمہ زاہد

زوجہ زاہد رشید بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بچیکی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ زاہد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید بٹ ولد محمد عبداللہ بٹ

مسل نمبر 89331 میں شکیل احمد گوندل

ولد عبداللطیف گوندل قوم گوندل جٹ پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ پلاٹ پر تعمیر شدہ ایک کمرہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4650 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25788

مسل نمبر 89332 میں مریم شکیل

زوجہ شکیل احمد گوندل قوم کھوکھر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم شکیل۔ گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد گوندل خاوند موصیہ

مسل نمبر 89333 میں ذوالفقار احمد ظفر

ولد عبدالباسط قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط قمر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بٹر وصیت نمبر 30612

مسل نمبر 89334 میں عالیہ عزیز

زوجہ عزیز الرحمٰن قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18-500 گرام مالیتی -/73829 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین ولد اللہ بخش (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 89335 میں فریدہ یونس

زوجہ محمد یونس قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/315000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ یونس۔ گواہ شد نمبر 1 لطف الرحمٰن ولد صوفی عبدالرحمٰن (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ آصف ممتاز ولد شیخ اشتیاق علی

مسل نمبر 89336 میں نداء مبشر

بنت مبشر احمد طارق قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طارق مربی سلسلہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 41201

مسل نمبر 89337 میں مصور احمد طارق

ولد مبشر احمد طارق قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طارق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 41201

مسل نمبر 89338 میں شاہ سطان محمود

ولد شاہ محمد عبدالغنی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہ سلطان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد عبدالغنی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الرحمٰن

مسل نمبر 89339 میں

Nusrat Jahan Ette

بنت شاہ محمد عبدالغنی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Jahan Ette۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد عبدالغنی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 Rafiq Ahmad Prodhan

مسل نمبر 89340 میں امتہ العزیز

زوجہ ناصر احمد بھٹی قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (3) از ترکہ والد زرعی اراضی 3 کنال واقع سلھو کی چٹھہ ضلع گوجرانوالہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 89341 میں سلیمان احمد

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد والد موصی

مسل نمبر 89342 میں عبدالسلام

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد

مسل نمبر 89343 میں نادیہ ناصر محمود

زوجہ ناصر محمود خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عامر مشہود وصیت نمبر 53880

مسل نمبر 89344 میں نزہت آراء

زوجہ ملک مبارک احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/330000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت آراء گواہ شد نمبر 1 ملک مبارک احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد مبارک ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 89345 میں ملک عبدالعزیز

ولد ملک ولی محمد قوم کھوکھر ملک پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6131 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر میاں ظفر احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طلحہ کریم

مسل نمبر 89346 میں شمع عدنان

زوجہ عدنان منصور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بند روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمع عدنان۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد برکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان ورک

مسل نمبر 89347 میں رشیدہ بیگم

زوجہ محمود احمد گوندل قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (2) طلائی زیور 110-116 گرام مالیتی اندازاً -/209890 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین ولد اللہ رکھا۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد چوہدری غلام رسول (مرحوم)

مسل نمبر 89348 میں ڈاکٹر عابدہ کنول

بنت حاجی عبدالکریم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.O.H ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور متفرق۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9400+6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر عابدہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 89349 میں راشدہ بانو

زوجہ کامران شہزاد خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت ......ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/275000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ بانو۔ گواہ شد نمبر 1 کامران شہزاد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خان ولد محمد رفیق خان

مسل نمبر 89350 میں ظہور احمد

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112 گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت نمبر 54006

مسل نمبر 89351 میں شفقت حیات

ولد شوکت حیات قوم تھہیم پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفقت حیات۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت نمبر 54006

مسل نمبر 89352 میں ساجدہ پروین

زوجہ شفقت حیات قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/10000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت نمبر 54006

مسل نمبر 89353 میں شازیہ کنول

بنت محمد حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد وصیت نمبر 37946۔ گواہ شد نمبر 2 فضل حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 89354 میں حنا شفیق

بنت شفیق احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق بن زیاد کالونی ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان شفیق ولد شفیق احمد خان

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا انثار احمد صاحب ابن حضرت مرزا عبدالحق صاحب سول لائن سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی محترم سمیع اللہ صاحب وڑائچ ابن حضرت چوہدری حاکم علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 5 نومبر 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بعمر 74 سال وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے 6 نومبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی کرائی۔ آپ کا بائی پاس آپریشن ہوا تھا جس کے بعد بعض پیچیدگیاں پیدا ہوگئیں اور بالآخر بقضائے الٰہی وفات پا گئے وفات کے وقت آپ اولڈ سول لائن سرگودھا میں گزشتہ 20 برس سے رہائش پذیر تھے۔ آپ کو حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی بیماری میں خدمت کا موقع ملتا رہا۔

جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے تادم زیست سیکرٹری وصایا' سرگودھا شہر وضلع، حلقہ مبارک کے سیکرٹری تحریک جدید' وقف جدید' امانت تربیت رہے۔ آپ پرانے موصی تھے بہت اچھی طبیعت کے مالک تھے۔ سب کو پیار ومحبت سے ملنے والے، دھیمی طبیعت والے، تعلقات کو نبھانے والے، صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، دعا گو، خلافت اور نظام جماعت کی اطاعت کرنے والے اور چندہ جات دینے میں بہت اچھے تھے آمد پر پہلے چندہ دیتے پھر دوسرے اخراجات کرتے۔ آپ کے والد حضرت چوہدری حاکم علی صاحب چک پنیار حضرت مسیح موعود نے جب ایک دفعہ قادیان سے ہجرت کرنے کا خیال ظاہر فرمایا تو حضرت چوہدری صاحب نے حضرت مسیح موعود کو اپنے گاؤں چلنے کی دعوت دی اور عرض کی کہ ہم وہاں کے واحد مالک ہیں انشاء اللہ حضور کو کوئی تکلیف نہ ہوگی لیکن پھر حضور نے ہجرت کا ارادہ ترک فرما دیا۔ چوہدری صاحب چک پنیار تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا میں آ گئے وہاں کے نمبردار تھے۔ مرحوم محترم چوہدری ظفر اللہ صاحب چک 9 پنیار کے چھوٹے بھائی تھے مرحوم نے لواحقین میں میری ہمشیرہ اپنی اہلیہ اول مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ، اہلیہ ثانی مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ بنت مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب ہنجراء چک 9 پنیار، ایک بیٹے مکرم عطاء الحی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ اور تین بیٹیاں مکرمہ عائشہ سمیع صاحبہ سرگودھا، مکرمہ زینب عطیۃ الحی اور مکرمہ ھبۃ الوہاب صاحبہ چھوڑی ہیں۔ آپ کی ایک بیٹی مریم کچھ سال قبل ٹرین حادثہ میں وفات پا گئی تھی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

محترمہ فریحہ داؤد صاحبہ اہلیہ مکرم رانا منظور احمد صاحب سیکرٹری صنعت وحرفت وتجارت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری پھوپھو محترمہ خالدہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم ملک منصور احمد صاحب محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ مورخہ 4 نومبر 2008ء کو بعمر 52 سال قضاء الٰہی سے وفات پا گئیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم مختار احمد ملہی صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ نے بیت الذکر میں پڑھائی۔ مرحومہ کو احمدیہ قبرستان گوجرانوالہ میں دفن کیا گیا مرحومہ مکرم نصیر احمد صاحب سولنگی کی بیٹی، مکرم ماسٹر محمد بخش صاحب سولنگی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم خلیل احمد صاحب سولنگی ڈیفنس لاہور کی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ نیک عبادت گزار تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ ایک بیٹے مکرم کامران منصور صاحب یو۔کے اور تین بیٹیاں مکرمہ حمیرا منصور صاحبہ اہلیہ مکرم ہمایوں صاحب لاہور، مکرمہ نادیہ منصور صاحبہ اور مکرمہ مہوش منصور صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ماجد طاہر صاحب بابت ترکہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ)

مکرم ماجد طاہر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ رضیہ بیگم زوجہ چوہدری عبدالرشید صاحب وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 13/8 دارالیمن میں 10 مرلے منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم وسیم طاہر صاحب۔ بیٹا
2۔ مکرمہ شفقت جلیل صاحبہ۔ بیٹی
3۔ مکرمہ فرح امجد صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوجہ مکرمہ نسرین حفیظ صاحبہ بیوہ مکرم عبدالحفیظ صاحب سابق خادم بیت الصادق دارالعلوم غربی مورخہ 9 نومبر 2008ء کو بعمر 40 سال الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں موصوفہ گزشتہ چھ سال سے کینسر اور ہیپاٹائٹس کی تکلیف میں مبتلا تھیں سینہ کے تین میجر آپریشن ہوئے اسی دوران ان کے خاوند کا ایکسیڈنٹ سے 2004ء کو اچانک انتقال ہوا بیماری اور خاوند کی جدائی کو بڑے حوصلہ سے برداشت کیا۔ نماز روزہ وغیرہ اور نوافل کی باقاعدگی سے ادائیگی کرتیں۔ فیصل آباد 27 چک میں ان کے والد مکرم چوہدری غلام محمد صاحب سابق صدر جماعت اور بھائی رہتے تھے لیکن خود ربوہ رہ کر ایک بیٹی بعمر 6 سال کی تربیت کرنے کی ٹھانی اور کہا کہ ربوہ کے ماحول کا اس پر بڑا اثر ہوگا یہاں کا دینی ماحول بہت پسند تھا۔ مورخہ 9 نومبر کو بعد نماز عصر مکرم مقصود احمد صاحب صدر محلّہ دارالیمن شرقی ربوہ نے فٹ بال گراؤنڈ بالمقابل کوارٹرز دارالیمن وسطی سلام ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی جس میں یمن بلاک کے کثیر احباب شامل ہوئے۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم صدر صاحب محلّہ نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے یادگار میں ایک چھ سالہ بیٹی نادیہ ماہم مرتضیٰ واقفۂ نو چھوڑی ہے اس کم سنی میں ماں اور باپ کا سایہ اٹھ گیا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس بچی کا حامی وناصر ہو، خادمہ دین بنائے، صحت وتندرستی والی عمر عطا فرمائے اور خود اس کا کفیل ہو نیز اس کی والدہ صاحبہ کو جنت الفردوس میں مقام دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔'' (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

روسی ناول نگار۔ دوستوفسکی

مشہور روسی ناول نگار مختصر کہانی نویس اور صحافی دوستوفسکی کی تاریخ پیدائش 11 نومبر 1821ء ہے۔ اس کا باپ آرمی سرجن تھا اور نہایت سخت گیر آدمی تھا۔ تعلیم اس نے سینٹ پیٹرز برگ میں حاصل کی۔ 1841ء سے 44ء تک فوج میں خدمات انجام دیں۔ دریں اثناء اس کا باپ 1844ء میں قتل کر دیا گیا۔

1847ء میں روس کی Redical جماعت Petrasheviski Group میں شامل ہوا۔ 23/اپریل 1849ء کو گرفتار کیا گیا۔ اگلے آٹھ ماہ قید میں گزارے۔ جہاں سے بغاوت کے الزام میں سزائے موت سنا دی گئی۔ 21 دسمبر 1849ء کو اسے فائرنگ اسکواڈ کے سامنے کھڑا کیا۔ مگر عین وقت پر اس کی سزا گھٹا کر سائبیریا میں چار سال جلاوطنی اور جبری فوجی خدمت میں تبدیل کر دی گئی۔ 1854ء میں رہائی نصیب ہوئی۔

دوستوفسکی کی پہلی ادبی تخلیق "Poor People" 1845ء میں منظر عام پر آئی۔ یہ ایک طویل افسانہ تھا۔ اس کے بعد اس کا تحریر کا کام جاری رہا اور مختلف ناول اور افسانے منظر عام پر آتے رہے۔ جن میں The Double، Netochka Nezvanava، The Family Friend، The House of Dead وغیرہ شامل ہیں۔

1866ء میں اس کا معرکۃ الآراء ناول Crime and Punishment منظر عام پر آیا۔ اس ناول کا خیال دوستوفسکی کو اس وقت آیا تھا۔ جب وہ جیل میں قید بامشقت کے دن کاٹ رہا تھا۔ جہاں اسے 1865ء میں ریاستی سیاسی مجرم کی حیثیت سے ڈال دیا گیا تھا۔ ناول کا موضوع خود دوستوفسکی کے الفاظ میں ''انسانیت کے نوے فیصدی حصے کا مقدر'' ہے جسے ادیب کے معاصرانہ سماج نے کچل کر رکھ دیا تھا۔ اس ناول میں 19 ویں صدی کی ساتویں دہائی کے روس کی عکاسی کی گئی ہے اور اس لئے اس عہد کے اہم سماجی نشیب وفراز اور اخلاق تہس نہس ہونے کی داستان سنائی گئی ہے۔

اس کے دوسرے ناول میں The Idiou اور The Demons، Koramazov The Brothers خاصے اہم ناول ہیں۔

دستوفسکی کا شمار دنیا کے صف اول کے ادیبوں میں کیا جاتا ہے۔ اگرچہ وہ گوگول، بالزاک اور ڈکنز سے متاثر تھا مگر اس کا اسٹائل اور تیکنیک سراسر اس کی اپنی ہے۔ اس کی تحریروں میں مطالعہ سے زیادہ مشاہدہ جھلکتا ہے۔ اس کے ناولوں، طویل افسانوں اور کہانیوں میں اس کے عہد کے سماجی سیاہ وسفید کو واضح اور انوکھے روسی کرداروں کے تصادموں کو، سماجی وانسانی ہم آہنگی کی پُرجوش تلاش کو اور ان سے مخصوص انتہائی دقیق ونفیس نفسیات اور انسان دوستی کو گہرا حقیقت پسندانہ پیرایہ اظہار ملا۔ خود سگمنڈ فرائیڈ کہا کرتا تھا کہ اس نے نفسیات دوستوفسکی کے ناولوں سے پڑھی ہے۔

9 فروری 1881ء کو اس مشہور ادیب کا انتقال ہوگیا۔

ربوہ میں طلوع و غروب 11 نومبر

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

خبریں

ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان اور آئی ایم ایف میں 6 ارب ڈالر قرض کے معاملات طے پا گئے

پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے مابین دوسالہ مدت کیلئے 9 ارب امریکی ڈالر قرضے کی فراہمی پر معاملات طے پا گئے۔ جس کے تحت ڈیڑھ ارب ڈالر فوری طور پر اور بقیہ رقم سہ ماہی بنیادوں پر اقساط کی صورت میں فراہم کی جائے گی۔

امریکا میں مالی بحران شدت اختیار کر گیا

امریکہ میں مالی بحران شدت اختیار کر گیا ہے اور مزید دو بینک دیوالیہ ہو گئے ہیں۔ دیوالیہ ہونے والے بینکوں میں ریاست ہیوسٹن کا فرینکلن بینک اور لاس اینجلس کا سیکیورٹی پیسیفک بینک ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مزید بینک دیوالیہ ہو سکتے ہیں۔ امریکہ میں علاقائی بینکوں کی مجموعی تعداد آٹھ ہزار چار سو ہے اور رواں سال دیوالیہ ہونے والے بینکوں کی تعداد انیس ہو گئی ہے۔

روسی ایٹمی آبدوز میں دھماکہ 20 افراد ہلاک

بحرالکاہل میں روسی آبدوز میں دھماکے سے 20 افراد ہلاک ہو گئے۔ روسی نیوز حکام کے مطابق ایٹمی آبدوز میں دوران آزمائش ٹیسٹ فائر فائٹنگ سسٹم میں دھماکہ ہوا۔

نیٹو کا پاکستان پر حملہ 7 جاں بحق

وادی تیرہ کی مورگہ پہاڑیوں پر نیٹو طیاروں نے چالیس افراد پر مشتمل پیدل قافلے کو نشانہ بنایا۔ حملے میں 7 افراد ہلاک اور چار شدید زخمی ہو گئے۔ جبکہ باجوڑ ایجنسی اور سوات میں پاک فوج کی بمباری سے 27 افراد جاں بحق ہو گئے۔

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی ٹیبل ڈائز، کوشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

سپر شکمی قبض کیلئے مفید ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
فون 2632606-2642605

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ و روغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984
طالب دعا: محمود احمد 0300-9605517

Sarmad Jewellers
different..like you...
Rizwan Aslam 0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichra, Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز۔ بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: نوید احمد
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

KOHINOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
منفرد پیشکش
فائرپلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
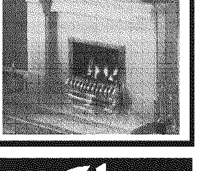
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر ایشیا، نیشنل اور اورینٹ، متسوبشی
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510-049-4423173

FD-10

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کوریا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل وارنٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ PEL بنگال سپلائرز)
042-5124127, 042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

فری کیمپ
مورخہ 13 نومبر بروز جمعرات صبح 10½ بجے تا دو بجے دوپہر ماہر غذائیات موٹاپے کے مریضوں کا جدید امریکن مشین کے ساتھ جسم میں چربی کی مقدار کا فری چیک اپ کر کے روزانہ کی خوراک کا تعین کریں گے۔
موٹاپے اور شوگر کے مریض اس سے استفادہ کریں
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 6213944